



سوال

(163) ٹھنڈے موسم میں تیمم کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو شخص ٹھنڈے موسم میں جنبی ہو، کیا وہ تیمم کر سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان جنبی ہو تو اس کے لیے غسل کرنا واجب ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ۖ ... سورة المائدة ۱

”اگر تمہیں نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو۔“

اگر رات سخت سرد ہو اور جنبی ٹھنڈے پانی سے غسل نہ کر سکتا ہو تو اس کو چاہیے کہ اگر ممکن ہو تو پانی گرم کر لے اور اگر پانی گرم کرنے کے لیے کسی چیز کے موجود نہ ہونے کی وجہ سے پانی گرم کرنا ممکن نہ ہو تو اس حالت میں تیمم کر کے نماز پڑھ سکتا ہے:

وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَمَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۖ ... سورة المائدة ۱

”اور بیماری ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیست الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا عورتوں سے ہم بستر ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھ کا مسح یعنی تیمم کر لو۔ اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو۔“

جب جنبی شخص جنابت سے تیمم کر لے تو اس سے وہ پاک ہو جائے گا اور اس وقت تک پاک رہے گا جب تک اسے پانی نہیں ملتا جب اسے پانی مل جائے تو پھر اس کے لیے غسل کرنا واجب ہو جائے گا کیونکہ صحیح بخاری میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ایک طویل حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ایک شخص کو الگ تنہا دیکھا جس نے لوگوں کے ساتھ مل کر نماز ادا نہیں کی تھی تو آپ نے اس سے پوچھا کہ تم نے نماز ادا نہیں کی؟ اس نے عرض کیا کہ میں حالت جنابت میں ہوں اور یہاں پانی موجود نہیں



ہے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«عَلَيْكَ بِالصَّعِيدِ فَإِنَّهُ يَكْفِيكَ...» (صحیح البخاری، التیمم باب الصعید الطیب وضوء المسلم ینکفیه من الماء، ح: ۳۴۳)

”مٹی کو استعمال کر لو تمہارے لیے کافی ہے۔“

پھر اس کے بعد پانی آگیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پانی دیا اور فرمایا:

«إِذْ يَسْتَفْرِغُ عَلَيْكَ» (صحیح البخاری، التیمم، باب الصعید الطیب وضوء المسلم ینکفیه من الماء، ح: ۳۴۳)

”جاؤ اسے پینے اور ڈال لو۔“

اس سے معلوم ہوا کہ تیمم کرنے والے کو جب پانی مل جائے تو اس کے لیے پانی کے ذریعہ طہارت حاصل کرنا واجب ہے، خواہ اس نے جنابت کی وجہ سے تیمم کیا ہو یا کسی چھوٹی ناپاکی کی وجہ سے۔ جنابت سے تیمم کرنے والا اس وقت تک پاک ہے جب تک وہ دوبارہ جنبی نہیں ہوتا یا اسے پانی نہیں ملتا، لہذا اسے ہر وقت تیمم جنابت کا اعادہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ البتہ تیمم جنابت کے بعد اسے چھوٹی ناپاکی کے لیے تیمم کرنا ہوگا اور اگر دوبارہ جنبی ہو جائے تو پھر دوبارہ اسے جنابت کے لیے تیمم کرنا ہوگا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 222

محدث فتویٰ